سوال

(304) مسائل عیدالفطر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فطرانے کی رقم پورے رمضان میں کسی بھی وقت نکالی جا سکتی ہے یا صرف دو دن قبل یا عید سے قبل شرط لازم ہے، نیز فطرانے کی رقم یا زکوٰۃ کی رقم وہیں تقسیم کی جانی چاہیے۔ یا باہر بھیجی جا سکتی ہے۔ اس میں افضل کونسی چیز ہے؟ (ڈاکٹر جبیب الرحمن کیلانی) (۱۲ جون ۲۰۰۹ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بہتر ہے کہ فطرانہ ان جنسوں سے دیا جائے جو حدیث میں منصوص ہیں۔ بوقتِ ضرورت پیسے بھی دیے جا سکتے ہیں اس کے اخراج کا بہتر وقت نمازِ عید سے قبل ہے۔ صدقۃ الفطر میں لفظ الفطر اس بات کا متقاضی ہے۔ اس سے پہلے اخراج محل نظر ہے۔

پہلا حق مقامی لوگوں کا ہے۔ بوقتِ ضرورت دوسری جگہ نقل بھی جائز ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے کتاب الزکوٰۃ میں اس طرح ''باب'' قائم کیا ہے:

'بَابُ أَخْذِ الصَّدَقَةِ مِنَ الأَغْنِيَاءِ وَتُرَدَّ فِي الفُقَرَاءِ حَيْثُ كَانُوا' (صحیح البخاری مع فتح الباری، ج:۳، ص:۳۵۷)

صدقہ فطر کے بعض مسائل:

امریکہ میں مسلمانوں کے بعض علاقوں میں، اور ملک کے بعض دوسرے حصوں میںبعض اوقات وہ خوردنی اشیاء دستیاب نہیں ہوتی جن کا ذکر شرعی نصوص میں کیا گیا ہے۔ اسی طرح بعض اوقات بہت سے غریب مسکین مسلمانوں کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ وہ ان اشیاء خوردنی سے کیسے استفادہ کر سکتے ہیں، اس صورتِ حال میں کئی سوالات پیدا ہوتے ہیں:

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم : صفحہ:282

محدث فتویٰ